www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور نہایت ہی شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | ہفتہ 12 ستمبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ 45 | قیمت 10 روپے

کراچی اور نگی ٹاؤن میں دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق

گورنمنٹ اسکول کی دیوار گرنے سے 07 افراد ملبے تلے دبے تھے، واقعے کے بعد ریسکیو رضا کاروں نے جائے وقوعہ پہنچ کر امدادی کاموں میں حصہ لیا

وزیر اعلیٰ سندھ کا اورنگی ٹاؤن میں دیوار گرنے کے واقعے میں پانچ شہریوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی ہدایت کی

کراچی (ویب ڈیسک) شہر قائد کے علاقے اورنگی ٹاؤن مومن آباد میں سرکاری اسکول کی خستہ حال دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ اورنگی ٹاؤن پاک ریل فاٹا کراٹوڈیہ اسکول کے قریب دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوئے۔ حادثے میں جاں بحق اورنگی ہونے والوں کی لاشوں کو حیاتی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد ریسکیو رضا کاروں نے جائے وقوعہ پہنچ کر امدادی کاموں میں حصہ لیا۔ ایس پی ویسٹ کے ترجمان نے بتایا کہ مومن آباد کے علاقے میں اسکول کی خستہ حال دیوار گرنے سے 05 افراد جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ اسکول کی دیوار گرنے سے 07 افراد ملبے تلے دبے تھے جن میں سے 5 جاں بحق ہوئے۔ ترجمان ایس پی نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فنی افراد دیوار سے سریا نکالنے کی کوشش کر رہے تھے جس کے دوران حادثہ پیش آیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ..... بقیہ صفحہ نمبر 30

کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زائد لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے

وزیر اعظم کا اظہار برہمی

طلب و رسد میں توازن برقرار رکھنے کیلئے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے، خطے کی صورتحال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی، بریفنگ

تمام دستیاب وسائل کا موثر استعمال کیا جائے تاکہ کسی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہ ہو، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، وزیر اعظم کی ہدایت

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ملک کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ پر تشویش لیتے ہوئے حکام پر اظہار برہمی کیا اور ہدایت کی ہے کہ کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت ملک میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ پر اہم جائزہ اجلاس ہوا جہاں بتایا گیا کہ خطے کی صورت حال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں طلب و رسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے لوڈ شیڈنگ کرنی پڑ رہی ہے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ ٹرانسمیشن لائنز کی بحالی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ خطے کی صورت حال کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر نگرانی وفاقی کابینہ کی توانائی کمیٹی کا اجلاس بھی طلب کیا گیا ہے، جس میں ملک بھر میں بجلی کی ترسیل اور طلب و رسد کے توازن کا جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملک میں بجلی کی طلب 31 ہزار میگاواٹ ہے جبکہ بجلی کی پیداوار 22 ہزار میگاواٹ ہے، جس کی وجہ سے بجلی کی طلب و رسد میں 9 ہزار میگاواٹ کا فرق ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملک میں بجلی کی پیداوار کا 60 فیصد حصہ آر ایل این جی سے حاصل کیا جاتا ہے، جبکہ 20 فیصد بجلی کوئلے سے پیدا کی جاتی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لیے فوری ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 37

پی ٹی آئی وفد کی فضل الرحمن سے ملاقات، احتجاجی تحریک پر بات چیت

صوبوں کے معاملے پر اے پی سی بلائی جارہی ہے، قومی معاملات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے، چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر

ملک جن مسائل میں گھرا ہے اس میں کوشش ہوگی کچھ کردار ادا کریں، بلوچستان میں بدامنی سمیت دہشت گردی و مسائل پر بات ہوگی، غفور حیدری

مولانا فضل الرحمٰن سے جوائنٹ اپوزیشن پر بات ہوئی تھی سینیٹ و قومی اسمبلی میں جوائنٹ اپوزیشن پر اتفاق ہوا تھا، مولانا کی رہائش گاہ کے باہر گفتگو

اسلام آباد (ویب ڈیسک) تحریک انصاف کے وفد نے سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی جس میں سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وفد میں بیرسٹر گوہر، پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر شامل ہیں۔ وفد کا مولانا فضل الرحمان اور دیگر نے استقبال کیا۔ جس کے بعد ملاقات ہوئی جس میں اپوزیشن کی اتحادی تحریک پر بات کی گئی۔ ملاقات کے بعد مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کے باہر گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن سے جوائنٹ اپوزیشن پر بات ہوئی تھی جس میں جوائنٹ اپوزیشن پر اتفاق ہوا تھا، جوائنٹ اپوزیشن کے حوالے سے آج پلیٹنگ ہوئی، ہم نے فیصلہ کیا کہ قومی معاملات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کے معاملے پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی جارہی ہے، جوائنٹ اپوزیشن پلیٹ فارم سے اسمبلی اجلاس سمیت قیدیوں کے معاملے پر متفقہ مشاورت ہوگی، آج پہلی ملاقات خوش آئند رہی اور مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ سچ یہ آئی رہنما مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم اپوزیشن کا اجتماع 15 ستمبر کو تحریک انصاف کے اجلاس میں کریں گے، انہوں نے کہا کہ ہم جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے، مشاورتی اجلاس میں آل پارٹیز کانفرنس پر بات چیت ہوگی، ملک میں صوبوں کی قیام سمیت مختلف معاملات پر بات چیت ہوگی، بلوچستان میں بدامنی سمیت دہشت گردی و مسائل پر بات ہوگی، ملک جن مسائل میں گھرا ہے اس میں کوشش ہوگی ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 26

گورنر سندھ کنول پاٹھی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا اسمبلی میں مریم نواز کے بیان کے خلاف قرارداد منظور

مریم نواز کا بیان ہرزہ سرائی اور جہالت کی مکمل عکاسی کرتا ہے، صوبائی وزیر بلاسنگ

مریم نواز کے بیان کو توہین آمیز اور جہالت پر مبنی قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کرلی گئی

پشاور (ویب ڈیسک) خیبر پختونخوا اسمبلی میں مریم نواز کے صوبوں سے متعلق بیان پر قرارداد کثرت رائے سے مذمتی قرارداد منظور کرلی گئی جس میں آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پی ٹی وی کے مطابق خیبر پختونخوا اسمبلی میں حکومتی ارکان، وزیر اعلیٰ جناب مریم نواز کے بیان پر چیخ گئے، صوبائی اسمبلی میں کثرت رائے سے متفقہ طور پر منظور ہونے والی مذمتی قرارداد ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 31

وزیر اعظم شہباز شریف نے زراعت کے شعبے کے فروغ اور برآمدات میں اضافے پر اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی

27 ستمبر کے احتجاج کی قیادت وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کریں گے، بیرسٹر گوہر

محسن نقوی کے بیک ڈور چینلز پر رابطہ رہتا ہے، تفصیلات میڈیا پر نہیں بتا سکتے، چیئرمین تحریک انصاف

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ 27 ستمبر کے احتجاج کی قیادت وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کریں گے۔ تحریک احتجاج عمر کنڈی کوئی تجویز نہیں، چیئرمین بیرسٹر گوہر نے پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 27 ستمبر کے احتجاج کی قیادت وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کریں گے۔ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 6

شفیع جان کا رانا ثناء کے موبائل فون کے فرانزک کا مطالبہ

فرانزک ہوگا تو کالعدم تنظیموں سے رابطوں کا پتا لگ جائے گا، وزیر اطلاعات خیبر پختونخوا شفیع جان

پشاور (ویب ڈیسک) وزیر اطلاعات خیبر پختونخوا شفیع جان نے وزیر اعظم کے مشیر سیاسی امور جان نے کہا کہ رانا ثناء کے موبائل فون کی فرانزک کرایا جائے، فرانزک ہوگا ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 45

سندھ کے ڈرینیج سسٹم کا جائزہ لینے کیلئے ڈائریکٹر جنرل ملیر ڈویلپمنٹ اتھارٹی ڈاکٹر جمیل بلوچ کی زیر صدارت اجلاس ہوا

ساحل پر اسپتال میں قصوروار 8 افراد کیخلاف مقدمات درج ہونگے، طارق فضل

ساحل پر ہم نہ ہونے کے برابر ہوجاتے ہیں نہ بولیں گے، تحقیقاتی ٹیمیں مزید تفصیلات تک پہنچنے کی کوشش کررہی ہے

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کا کہنا ہے کہ ساحل پر ہمارے قصور وار تو رہے لیکن 8 افراد مقدمات درج ہوں گے، صحافی نے سوال کیا کیا فوجداری دفعات کے تحت مقدمات درج ہوں گے؟ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کے دوران طارق فضل چوہدری نے کہا کہ جی بالکل، 8 افراد کیخلاف فوجداری مقدمات درج ہوں گے، ساحل پر ہم نہ ہونے کے برابر ہوجاتے ہیں، ذمہ داران کو معاف نہیں کیا جائے گا، مسلم لیگ ن کے ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 36

حکومت اور پیپلز پارٹی میں ڈیڈ لاک ختم، قانون سازی پر بریک کا امکان

اسلام آباد (ویب ڈیسک) حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی اور قانون سازی کے معاملے پر اختلافات ختم کرانے کے لیے پس پردہ رابطے کامیاب ہوگئے ہیں، ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر سید راہول صادق نے حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان جاری ڈیڈ لاک ختم کرانے میں اہم کردار ادا کیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت نے پیپلز ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 35

بچوں کا تحفظ خیرات نہیں، حقوق اور انصاف کا معاملہ ہے، آصفہ بھٹو

بچوں کے خلاف تشدد، بدسلوکی، استحصال یا غفلت نظر انداز نہیں کی جاسکتی، خاتون اول

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے بچوں کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہر بچے کو گھر، اسکول، معاشرے اور ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ رہنے کا بنیادی حق حاصل ہے، آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ کسی بچے کا نقصان پہنچانا معاشرے کی بنیادی ذمہ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 29

سندھ اسمبلی کی قرارداد کے بغیر صوبے سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا، سعید غنی

قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بحث ہوسکتی ہے، قرارداد منظور نہیں کی جاسکتی

سندھ اسمبلی پہلے ہی صوبے کی تقسیم سے متعلق قرارداد مسترد کرچکی ہے، صوبائی وزیر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر محنت و افرادی قوت و سماجی تحفظ سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ سندھ کے حوالے سے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بحث ہوسکتی ہے اور قرارداد بھی پیش کی جاسکتی ہے، تاہم صوبے سے متعلق کسی فیصلے کیلئے سندھ اسمبلی کی قرارداد کی منظوری ضروری ہے، سندھ اسمبلی پہلے ہی صوبے کی تقسیم سے متعلق قرارداد مسترد کرچکی ہے، اس لئے قومی اسمبلی میں اسی قرارداد پیش کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ جمعہ کو سندھ اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سعید غنی نے کہا کہ اگر کسی معاملے پر بھٹوں اور جاعھات میں بات ہوسکتی ہے تو اسمبلیوں میں بھی اس پر ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 38

کرم میں سیکورٹی فورسز کا ایئلی جنس میٹڈ آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک

قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر داخلہ

پشاور (اسلام آباد (ویب ڈیسک) کرم ڈسٹرکٹ میں سیکورٹی فورسز نے 8 ستمبر 2026 کو خوارج کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فتن الخوارج سے منسلک افغان خارجی عبداللہ سعد کو تین ساتھیوں سمیت ہلاک کردیا، ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والا خارجی عبداللہ سعد ولد غلام غوث سماکی افغانستان کے صوبہ لوگر کے گاں شاہی قصبہ کا رہائشی تھا اور کالعدم فتن الخوارج سے وابستہ تھا۔ یاد رہے کہ عبداللہ سعد پاکستان میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 39

سینیٹ قائمہ کمیٹی میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش

اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹائزیشن ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان کی پوسٹ آفس حکام پر تنقید

پاکستان پوسٹ آفس کا ادارہ آگے کیوں نہیں بڑھ پا رہا ہے، اس بات کا افسوس ہے، سینیٹر کامل علی آغا

اسلام آباد (ویب ڈیسک) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش کردی گئی، سینیٹر پرویز رشید کی زیر صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس ہوا جس میں ڈی جی پاکستان پوسٹ آفس نے قائمہ کمیٹی کو بریفنگ دی۔ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان نے پوسٹ آفس حکام پر تنقید کی۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس کے آپریشنز دو بعید اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں ہیں، وزارت مواصلات حکام نے اعتراف کیا کہ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹائزیشن کا نہ ہونا آپریشن میں مسائل ڈائٹ ہے۔ رکن کمیٹی سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس پر تو کسی کا اعتماد ہی نہیں ہے، پاکستان پوسٹ آفس کا ادارہ آگے کیوں نہیں بڑھ پا رہا ہے؟ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 34

پچنگی کے مبینہ سہولت کاروں کی ضمانت کی درخواستیں خارج

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ ہائیکورٹ نے طور الموال عرف بچلی کے مبینہ سہولت کاروں ذیشان اور سہیل کی درخواست ضمانت واپس لیتے ہوئے خارج کر دی ہے، عدالت نے کہا کہ درخواست گزار تین ماہ سے مکمل کرنے کا حکم دیا، سندھ ہائیکورٹ میں جسٹس اقبال کلہوڑو کے روبرو ذیشان اور سہیل کی درخواست ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 28

وزیر داخلہ سندھ کا مختلف تھانوں کا دورہ، ایس ایچ اوز سمیت متعدد اہلکار معطل

فیروز آباد میں بغیر وردی اہلکاروں کے خلاف کارروائی، پولیس کو وردی میں ڈیوٹی کی ہدایت، عزیز بھٹی اور شاہراہ فیصل تھانے کا پورا عملہ معطل

فرائض میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، پولیس کا بنیادی کام عوام کی خدمت اور ان کے جان و مال کا تحفظ ہے، وزیر داخلہ سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار اور ممبر کراچی مرتضیٰ وہاب نے رات گئے شہر کے مختلف تھانوں کا اچانک دورہ کیا، جہاں ڈیوٹی سے غیر حاضر، بغیر وردی موجود اور فرائض میں غفلت برتنے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہلکاروں کو معطل کردیا گیا۔ وزیر داخلہ سندھ نے سب سے پہلے فیروز آباد تھانے کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے تھانے میں موجود شہریوں سے ان کے مسائل دریافت کیے اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر مسائل حل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مختلف مقدمات میں زیر ہراست افراد سے بھی پولیس کے رویے اور دیگر امور کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ فیروز آباد تھانے میں بغیر وردی موجود کئی اہلکاروں کو معطل کرکے ایک درجن سے ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 27

سندھ کے وزیر شہری ابہام پسن نے سندھ اسمبلی کی عمارت میں صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کیا

صوبے کے عوام کی رضامندی کے بغیر سندھ کی تقسیم مسلط نہیں کی جاسکتی، وزیر اعلیٰ

آج کوئی دشمن پاکستان کے خلاف جارحیت کا سوچ بھی نہیں سکتا، سندھ کے عوام اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے پہلے ہی اپنی رائے کا اظہار کرچکے ہیں

میر رضا قتل کیس میں غیر جانب دار عدالتی عمل کے ذریعے انصاف یقینی بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ سندھ کی یوم وفات قائداعظم پر مزار پر میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے قائداعظم محمد علی جناح کے 78 ویں یوم وفات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قومی اتحاد، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے لیے اپنی خدمات کے عزم کا اعادہ کیا اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ صوبے کے عوام کی رضامندی کے بغیر سندھ کی تقسیم مسلط نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ میر رضا قتل کیس میں غیر جانب دار عدالتی عمل کے ذریعے انصاف یقینی بنایا جائیگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کوئی دشمن پاکستان کے خلاف جارحیت کا سوچ بھی نہیں سکتا، سندھ کے عوام اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے پہلے ہی اپنی رائے کا اظہار کرچکے ہیں، ہوئے کہا کہ آئین صوبائی خودمختاری کے حوالے سے واضح اور غیر مبہم طریقہ کار فراہم کرتا ہے جس کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 25

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں 62 ویں نئے ججز سے حلف لیا

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد بلے | ایڈیٹر: کامران مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے آفسٹ پرنٹنگ پریس ٹی آئی سی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، 7 فلور، ریڈی کراف بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448 021-35210448
021-36450295
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

دنیا کی بڑی خبریں، جبھی، ایک سطر میں آتی ہیں، مگر ان کے اثرات کئی برس تک محسوس ہوتے ہیں ایران کے جوہری معاملے کو ہیں سال بعد ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے جانا بھی ایسی ہی خبر ہے ظاہر ہیں معاملہ بہت سادہ ہے جوہری معاملات کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے 35 رکنی بورڈ میں ایران کے خلاف قرارداد پیش ہوئی۔ 23 ممالک نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ روس اور چین سمیت تین ممالک نے مخالفت کی۔ آٹھ ممالک لاتعلق رہے۔

مگر اصل خبر ووٹوں کی گنتی نہیں اصل خبر یہ ہے کہ ایران کا جوہری مسئلہ ایک مرتبہ پھر اس دوراہے تک پہنچ گیا ہے جس کے دونوں طرف پابندیاں، سفارتی تنہائی، مزید فوجی دباؤ اور بدترین صورت میں ایک زیادہ وسیع جنگ کھڑی ہوسکتی ہے اور مسئلہ صرف ایران کا نہیں۔ پاکستان کو بھی اس نقشے کے بہت غور سے دیکھنا چاہیے۔ آخر ہوا کیا ہے؟

ایران ایک طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے مغربی طرف امریکہ اور کئی مغربی ممالک کو شبہ ہے کہ ایران ایسی جوہری صلاحیت حاصل کرسکتا ہے جسے ضرورت پڑے پر ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکے اصل جھگڑا صرف اس بات پر نہیں کہ ایران کے پاس کتنا یورینیم ہے سوال یہ بھی ہے کہ عالمی معائنہ کار کہاں جاسکتے ہیں، کہاں نہیں جاسکتے، غیر اعلانیہ مقامات سے ملنے والے یورینیم کے نشانات کہاں سے آئے اور ایران کے موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کب حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

اب معاملہ سلامتی کونسل میں پہنچنے کا مطلب یہ نہیں کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لاگو ہوجائیں گی یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن یہ ایک بات ضرور ہوئی ہے دو جہت حرارت ایک اور درجہ اوپر چلا گیا ہے خطرہ کہاں ہے؟ سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بداعتمادی جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی نوعیت کی خفیہ اطلاعات کا ذکر کرتا رہا ہے۔ ایران کے ساتھ اس کا ایک تنازعہ استعمال کیے جانے والے مواد کا بھی ہے۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا میں پیٹرول کی سب سے اہم گزرگاہ ہے۔ یہاں ذرا سی غلط فہمی بھی بڑے بحران کا سبب بن سکتی ہے۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان خفیہ کارروائیوں کی خبریں بھی اسی خطرے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ ایک طرف سفارت کاری کی کوشش ہے دوسری طرف ہر فریق اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش میں ہے۔ یہ وہ ماحول ہے جس میں غلط اندازے کی گنجائش بہت بڑھ جاتی ہے۔

پاکستان کے لیے یہ صورتحال کئی سطحوں پر تشویشناک ہے۔ ہم ایران کے ہمسایہ ہیں۔ ہمارے ہاں ایرانی سرحد کے قریب کئی علاقوں کی معیشت سرحدی تجارت پر انحصار کرتی ہے۔ ایران پر کوئی بھی بڑا دباؤ، پابندیاں، بینکنگ کی رکاوٹیں، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، سب سے پہلے ہمارے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ پھر ہم ایک ایسے خطے کے پڑوسی ہیں جہاں ایک بڑی جنگ کا مطلب صرف فاصلے پر بیٹھے تماشائی ہونا نہیں ہوتا۔ اس کے اثرات ہماری سلامتی، ہماری معیشت اور ہمارے سماج تینوں پر پڑتے ہیں۔

اسی لیے پاکستان کا مفاد یہ ہے کہ یہ معاملہ جلد از جلد بات چیت کی میز پر واپس آئے۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ خلیج میں کشیدگی کم ہو۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ایران پر مزید پابندیاں نہ لگیں۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ہم اپنی مغربی سرحد کو ایک بڑے تصادم کا میدان بننے سے بچا سکیں۔ یہ سب مفادات ایک ہی سمت اشارہ کرتے ہیں: سفارت کاری کو موقع دینا۔ مگر یہ موقع ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔ ہر گزرتا دن اس راستے کو تنگ کررہا ہے۔ ہر نیا بیان، ہر نئی پابندی، ہر نیا فوجی قدم اس دروازے کو بند کررہا ہے۔ اگر یہ دروازہ بند ہوگیا تو پھر ہم صرف تماشائی نہیں رہیں گے۔ ہم براہ راست متاثر ہوں گے۔ اسی لیے ہمارا سب سے بڑا مفاد یہ ہے کہ یہ دروازہ کھلا رہے۔

ایران سلامتی کونسل میں، مشکلات کے لیے تیار رہیں

اکرم چوہدری

موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کب حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

مطلب یہ نہیں کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لاگو ہوجائیں گی یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن یہ ایک بات ضرور ہوئی ہے دو جہت حرارت ایک اور درجہ اوپر چلا گیا ہے خطرہ کہاں ہے؟ سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بداعتمادی جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی نوعیت کی خفیہ اطلاعات کا ذکر کرتا رہا ہے۔ ایران کے ساتھ اس کا ایک تنازعہ استعمال کیے جانے والے مواد کا بھی ہے۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا میں پیٹرول کی سب سے اہم گزرگاہ ہے۔ یہاں ذرا سی غلط فہمی بھی بڑے بحران کا سبب بن سکتی ہے۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان خفیہ کارروائیوں کی خبریں بھی اسی خطرے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ ایک طرف سفارت کاری کی کوشش ہے دوسری طرف ہر فریق اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش میں ہے۔ یہ وہ ماحول ہے جس میں غلط اندازے کی گنجائش بہت بڑھ جاتی ہے۔

پاکستان کے لیے یہ صورتحال کئی سطحوں پر تشویشناک ہے۔ ہم ایران کے ہمسایہ ہیں۔ ہمارے ہاں ایرانی سرحد کے قریب کئی علاقوں کی معیشت سرحدی تجارت پر انحصار کرتی ہے۔ ایران پر کوئی بھی بڑا دباؤ، پابندیاں، بینکنگ کی رکاوٹیں، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، سب سے پہلے ہمارے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ پھر ہم ایک ایسے خطے کے پڑوسی ہیں جہاں ایک بڑی جنگ کا مطلب صرف فاصلے پر بیٹھے تماشائی ہونا نہیں ہوتا۔ اس کے اثرات ہماری سلامتی، ہماری معیشت اور ہمارے سماج تینوں پر پڑتے ہیں۔

اسی لیے پاکستان کا مفاد یہ ہے کہ یہ معاملہ جلد از جلد بات چیت کی میز پر واپس آئے۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ خلیج میں کشیدگی کم ہو۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ایران پر مزید پابندیاں نہ لگیں۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ہم اپنی مغربی سرحد کو ایک بڑے تصادم کا میدان بننے سے بچا سکیں۔ یہ سب مفادات ایک ہی سمت اشارہ کرتے ہیں: سفارت کاری کو موقع دینا۔ مگر یہ موقع ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔ ہر گزرتا دن اس راستے کو تنگ کررہا ہے۔ ہر نیا بیان، ہر نئی پابندی، ہر نیا فوجی قدم اس دروازے کو بند کررہا ہے۔ اگر یہ دروازہ بند ہوگیا تو پھر ہم صرف تماشائی نہیں رہیں گے۔ ہم براہ راست متاثر ہوں گے۔ اسی لیے ہمارا سب سے بڑا مفاد یہی ہے کہ یہ دروازہ کھلا رہے۔

مشرق وسطیٰ میں

چوہدری اکرم

دنیا اس وقت ایک ایسے بازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں جنگ صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جارہی۔ کہیں میزائل پول رہے ہیں، کہیں معاشی پابندیاں ہتھیار بن رہی ہیں، کہیں تو اہائی اور سفارتی راستے دیوار سے لگ رہے ہیں، اور کہیں بڑی طاقتوں کی خاموش صف بندی دکھائی دے رہی ہے۔ تصادم کے کسی بڑے میدان کا اعلان ہونا ابھی باقی ہے لیکن ایک بات صاف ہے کہ دنیا ایک خطرناک دوراہے پر کھڑی ہے۔ اس موقع پر ملک کی بقا، سلامتی اور ترقی و خوشحالی کے لئے بھی دعائیں مانگی جائیں گی۔ قیام پاکستان کے صرف ایک سال ایک ماہ بعد جب نوزائیدہ مملکت خداداد اپنے پاؤں پر کھڑی ہونے کے لیے کوشاں تھی، بانی پاکستان کی وفات حسرت آیات کا سانحہ پیش آگیا۔ یہ ایک ایسا قومی المیہ ہے جس کے اثرات آج تک محسوس کیے جارہے ہیں کیونکہ قیام پاکستان کے بعد قوم کو درپیش سنگین مسائل کے حل اور اندرونی و بیرونی سازشوں سے نمٹنے کے لیے قائداعظم کی رہنمائی کی اشد ضرورت تھی اور مہاجرین کے جم غفیر، بھارت کی اثاثوں کی تقسیم میں ریشہ دوانیوں اور ہاتھ کی کشیدگی کے متعصبانہ و غیر منصفانہ فیصلوں پر نتیجہ خیز بات نہ ہو پائی جس کے نتیجے میں کشمیر کے بولناک تنازعہ نے جنم لیا اور گورداسپور سمیت پنجاب کے متعدد علاقے پاکستان کا حصہ نہ بن سکے۔ اسی طرح ملکی آئین کی تدوین اور ملک کی مختلف اکائیوں کے مابین بنیادی معاملات پر اتفاق رائے کے حصول میں جو تاخیر ہوئی، وہ قائد کی وفات کی وجہ سے مزید الجھ گئے۔ قائداعظم کی زندگی میں نہ تو اسٹیبلشمنٹ کو جمہوری اداروں اور سیاسی نظام میں دخل اندازی کا موقع ملتا اور نہ ملک کے مختلف سیاسی و مذہبی طبقات اور جغرافیائی اکائیوں میں اختلاف کی خلیج گہری ہوتی کیونکہ قوم کے بھرپور اعتماد، احترام اور عقیدت کے علاوہ اپنی خداداد بصیرت کی وجہ سے قائداعظم صرف اتحاد و یکجہتی کی علامت ہی نہیں بلکہ لاینحل مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت سے بھی مالا مال تھے۔

دنیا کی بڑی خبریں، جبھی، ایک سطر میں آتی ہیں، مگر ان کے اثرات کئی برس تک محسوس ہوتے ہیں ایران کے جوہری معاملے کو ہیں سال بعد ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے جانا بھی ایسی ہی خبر ہے ظاہر ہیں معاملہ بہت سادہ ہے جوہری معاملات کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے 35 رکنی بورڈ میں ایران کے خلاف قرارداد پیش ہوئی۔ 23 ممالک نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ روس اور چین سمیت تین ممالک نے مخالفت کی۔ آٹھ ممالک لاتعلق رہے۔

مگر اصل خبر ووٹوں کی گنتی نہیں اصل خبر یہ ہے کہ ایران کا جوہری مسئلہ ایک مرتبہ پھر اس دوراہے تک پہنچ گیا ہے جس کے دونوں طرف پابندیاں، سفارتی تنہائی، مزید فوجی دباؤ اور بدترین صورت میں ایک زیادہ وسیع جنگ کھڑی ہوسکتی ہے اور مسئلہ صرف ایران کا نہیں۔ پاکستان کو بھی اس نقشے کے بہت غور سے دیکھنا چاہیے۔ آخر ہوا کیا ہے؟

ایران ایک طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے مغربی طرف امریکہ اور کئی مغربی ممالک کو شبہ ہے کہ ایران ایسی جوہری صلاحیت حاصل کرسکتا ہے جسے ضرورت پڑے پر ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکے اصل جھگڑا صرف اس بات پر نہیں کہ ایران کے پاس کتنا یورینیم ہے سوال یہ بھی ہے کہ عالمی معائنہ کار کہاں جاسکتے ہیں، کہاں نہیں جاسکتے، غیر اعلانیہ مقامات سے ملنے والے یورینیم کے نشانات کہاں سے آئے اور ایران کے

ایران سلامتی کونسل میں، مشکلات کے لیے تیار رہیں

اکرم چوہدری

موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کب حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

مطلب یہ نہیں کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لاگو ہوجائیں گی یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن یہ ایک بات ضرور ہوئی ہے دو جہت حرارت ایک اور درجہ اوپر چلا گیا ہے خطرہ کہاں ہے؟ سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بداعتمادی جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی نوعیت کی خفیہ اطلاعات کا ذکر کرتا رہا ہے۔ ایران کے ساتھ اس کا ایک تنازعہ استعمال کیے جانے والے مواد کا بھی ہے۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا میں پیٹرول کی سب سے اہم گزرگاہ ہے۔ یہاں ذرا سی غلط فہمی بھی بڑے بحران کا سبب بن سکتی ہے۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان خفیہ کارروائیوں کی خبریں بھی اسی خطرے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ ایک طرف سفارت کاری کی کوشش ہے دوسری طرف ہر فریق اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش میں ہے۔ یہ وہ ماحول ہے جس میں غلط اندازے کی گنجائش بہت بڑھ جاتی ہے۔

پاکستان کے لیے یہ صورتحال کئی سطحوں پر تشویشناک ہے۔ ہم ایران کے ہمسایہ ہیں۔ ہمارے ہاں ایرانی سرحد کے قریب کئی علاقوں کی معیشت سرحدی تجارت پر انحصار کرتی ہے۔ ایران پر کوئی بھی بڑا دباؤ، پابندیاں، بینکنگ کی رکاوٹیں، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، سب سے پہلے ہمارے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ پھر ہم ایک ایسے خطے کے پڑوسی ہیں جہاں ایک بڑی جنگ کا مطلب صرف فاصلے پر بیٹھے تماشائی ہونا نہیں ہوتا۔ اس کے اثرات ہماری سلامتی، ہماری معیشت اور ہمارے سماج تینوں پر پڑتے ہیں۔

اسی لیے پاکستان کا مفاد یہ ہے کہ یہ معاملہ جلد از جلد بات چیت کی میز پر واپس آئے۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ خلیج میں کشیدگی کم ہو۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ایران پر مزید پابندیاں نہ لگیں۔ ہمارا مفاد یہ ہے کہ ہم اپنی مغربی سرحد کو ایک بڑے تصادم کا میدان بننے سے بچا سکیں۔ یہ سب مفادات ایک ہی سمت اشارہ کرتے ہیں: سفارت کاری کو موقع دینا۔ مگر یہ موقع ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔ ہر گزرتا دن اس راستے کو تنگ کررہا ہے۔ ہر نیا بیان، ہر نئی پابندی، ہر نیا فوجی قدم اس دروازے کو بند کررہا ہے۔ اگر یہ دروازہ بند ہوگیا تو پھر ہم صرف تماشائی نہیں رہیں گے۔ ہم براہ راست متاثر ہوں گے۔ اسی لیے ہمارا سب سے بڑا مفاد یہی ہے کہ یہ دروازہ کھلا رہے۔

سوشل میڈیا

سوشل میڈیا پر، دنیا بھر میں لوگوں ایسے ہی جو ہر وقت جانوروں کے ساتھ ہونے والے ظلم کے خلاف آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ ہر طرح کے کلپ، فوٹو شیئر کرنے والے لوگ، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی جال میں تھے۔ زلزلہ آگیا، چیزیں گرنے لگیں، بہت بھی بھاگنے لگی۔ گھوڑے نے بھی زور لگایا اور خود اس نے اپنے آپ کو اس جال میں سے نکال لیا۔ کوئی کہتا ہے کہ یہ دیوتا تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی جن تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی فرشتہ تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی اور مخلوق تھی۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ ایک جانور تھا، جو اپنے مالک کے لیے بہت وفادار تھا۔ اس کلپ کو دیکھا، ایک گائے نے ایک طرف ہوگیا۔ اور پھر کلپ دیکھا، ایک گائے نے جانور و خاص طور سے گھوڑا اور کتا، اپنے مالک سے کتنا پیار کرتے ہیں، اس کے کتنے وفادار ہوتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر قربان کردیتے ہیں۔ کئی ہی ایسے کلپ ہیں، جن کی وجہ سے ہر فریق کو یہ سمجھ آتی ہے کہ جانور کتنے ہی وفادار ہوتے ہیں، ان کے ساتھ کیا ہونا چاہیے اور ہمیں جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ ایک دانے نے اس کے مالک کو گرون میں جھول کر موت سے بچا لیا تھا کہ کتا کیسے اپنے مالک سے محبت کرتا ہے، کئی ہی ایسے کلپ ہیں، جن میں جانوروں کو ہی ہمدردی دیکھی گئی ہے۔ ہر طرح کے کلپ، فوٹو شیئر کرنے والے لوگ، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی جال میں تھے۔ زلزلہ آگیا، چیزیں گرنے لگیں، بہت بھی بھاگنے لگی۔ گھوڑے نے بھی زور لگایا اور خود اس نے اپنے آپ کو اس جال میں سے نکال لیا۔ کوئی کہتا ہے کہ یہ دیوتا تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی جن تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی فرشتہ تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی اور مخلوق تھی۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ ایک جانور تھا، جو اپنے مالک کے لیے بہت وفادار تھا۔ اس کلپ کو دیکھا، ایک گائے نے ایک طرف ہوگیا۔ اور پھر کلپ دیکھا، ایک گائے نے

طارق ٹیبل

بھدی کی زندگی میں یہ زندہ معاشرتی بادل دیکھے۔ ان کے آوری منظر عبرت مرتبہ کتابوں میں چرچے تصویری ہیں۔ ہمارے ہاں کے مالک کا ہونے والے ہیں۔ کئی ہی ایک کتے کی خبر آئی۔ ایک دانے نے اس کے مالک کو گرون میں جھول کر موت سے بچا لیا تھا کہ کتا کیسے اپنے مالک سے محبت کرتا ہے اور ہمیں جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ ہر طرح کے کلپ، فوٹو شیئر کرنے والے لوگ، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی جال میں تھے۔ زلزلہ آگیا، چیزیں گرنے لگیں، بہت بھی بھاگنے لگی۔ گھوڑے نے بھی زور لگایا اور خود اس نے اپنے آپ کو اس جال میں سے نکال لیا۔ کوئی کہتا ہے کہ یہ دیوتا تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی جن تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی فرشتہ تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی اور مخلوق تھی۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ ایک جانور تھا، جو اپنے مالک کے لیے بہت وفادار تھا۔ اس کلپ کو دیکھا، ایک گائے نے ایک طرف ہوگیا۔ اور پھر کلپ دیکھا، ایک گائے نے

طارق ٹیبل

بھدی کی زندگی میں یہ زندہ معاشرتی بادل دیکھے۔ ان کے آوری منظر عبرت مرتبہ کتابوں میں چرچے تصویری ہیں۔ ہمارے ہاں کے مالک کا ہونے والے ہیں۔ کئی ہی ایک کتے کی خبر آئی۔ ایک دانے نے اس کے مالک کو گرون میں جھول کر موت سے بچا لیا تھا کہ کتا کیسے اپنے مالک سے محبت کرتا ہے اور ہمیں جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ ہر طرح کے کلپ، فوٹو شیئر کرنے والے لوگ، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی جال میں تھے۔ زلزلہ آگیا، چیزیں گرنے لگیں، بہت بھی بھاگنے لگی۔ گھوڑے نے بھی زور لگایا اور خود اس نے اپنے آپ کو اس جال میں سے نکال لیا۔ کوئی کہتا ہے کہ یہ دیوتا تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی جن تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی فرشتہ تھا، کوئی کہتا ہے کہ یہ کوئی اور مخلوق تھی۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ ایک جانور تھا، جو اپنے مالک کے لیے بہت وفادار تھا۔ اس کلپ کو دیکھا، ایک گائے نے ایک طرف ہوگیا۔ اور پھر کلپ دیکھا، ایک گائے نے

سندھ بھر سے

شہر قائد

بلدیاتی اصلاحات کا اقدام خوش آئند ہے، کرم اللہ وقاصی

ترجمان میئر کراچی کا بلدیاتی نظام کو عوام دوست بنانے کیلئے بجٹ دیل کے مسودے کا گہرا مطالعہ کرنے کا مشورہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی کے ترجمان اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈ کرم اللہ وقاصی نے صوبہ حکومت کی جانب سے بلدیاتی نظام کو عریز مؤثر بنانے اور عوام دوست بنانے کے لیے 2026 کے مسودے کا گہرائی سے مطالعہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے اندر خامیاں اور خوبیاں دونوں موجود ہیں، کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ بلدیاتی نظام کو عریز مؤثر بنانے کے لیے کچھ اقدامات ضرور کیے گئے ہیں، ان اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ بلدیاتی نظام کو عریز مؤثر بنانے کے لیے ہمیں ماضی کی غلطیوں کو دہرانے سے گریز کرنا ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلدیاتی نظام کے مسودے کے حوالے سے ایک پریس بریفنگ کے دوران کیا

بلیٹن نمبر 1

گئی۔ افراد کے مطابق ریکارڈ ریجسٹری تفتیشی میں توسیع آئین کے آرٹیکل 147 کے تحت کی گئی ہے اور بتایا گیا کہ سندھ میں امن و امان کی صورت حال کے لئے ضروری ہے۔ مزید بتایا گیا کہ کالعدم تنظیموں کے ارکان اور مفرور ملزمان کیخلاف ریکارڈ کے خلاف ورزی کی صورت میں ایڈیشنل سیشن جج ساؤتھ کراچی کی عدالت میں 60 صفحات پر مشتمل ریفرنس دائر کیا گیا ہے۔ ریفرنس میں ملزمان کے خلاف الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ریفرنس کے مطابق ملزمان کالعدم تنظیم کے سرگرم رکن ہیں اور انہوں نے مختلف علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ کی وارداتیں کی ہیں۔ ریفرنس میں ملزمان کے خلاف 7 گواہان کے بیانات قلمبند کئے گئے

کے الیکٹرک حیسکو سیپکو عوام کو سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہیں

شرجیل میمن

مسئلہ صرف بجلی تک محدود نہیں، پانی اور گیس کے معاملے میں بھی یہی مشکلات درپیش ہیں، کراچی کے لیے پینے کے پانی کا مسئلہ بھی انتہائی اہم ہے

شہر کو فراہم کیے جانے والے پانی کا بنیادی ذریعہ وہی ہے اور کراچی کے لیے کوئی الگ اور متبادل ذریعہ موجود نہیں، سینئر وزیر شرجیل انعام میمن

میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے پرانے کے ایم سی بلڈنگ میں ڈسٹرکٹ کونسل اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ثقافت، سیاحت و دیگر امور شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ لوڈشیڈنگ سندھ بھر کا اجتماعی مسئلہ ہے، وفاقی اور نجی ادارے وزارت کی نااہلی اور مس مینجمنٹ کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے، جبکہ لوڈشیڈنگ پاکستان میں گورننس کی ناکامی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسکو، سیپکو اور کے۔الیکٹرک جیسے ادارے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔ سندھ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے شرجیل انعام میمن نے کہا کہ کے۔الیکٹرک کو فی شیئر دس روپے دیا گیا، لیکن آج بھی کراچی میں لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ اس مسئلے کو باہر بار اسمبلی میں اٹھایا جا چکا ہے اور اسمبلی میں موجود تمام سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ۔الیکٹرک، حیسکو اور سیپکو عوام کو مطلوبہ سروس فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی فراہم کرنے والے ادارے منافع بھی کما رہے ہیں، تو حکومت اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدام کیوں نہیں اٹھاتی؟ انہوں نے کہا کہ کراچی کو باہر سے پانی فراہم کرنے کا منصوبہ 2015ء میں مکمل ہونا تھا، لیکن آج تک یہ منصوبہ مکمل نہیں ہو سکا، اس کی وجہ سے شہریوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے لیے پینے کے پانی کا مسئلہ انتہائی اہم ہے، شہر کو فراہم کیے جانے والے پانی کا بنیادی ذریعہ وہی ہے اور کراچی کے لیے کوئی الگ اور متبادل ذریعہ موجود نہیں، سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ کراچی کے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے متبادل ذرائع پر توجہ دینا ہوگی، کراچی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے ایک جامع منصوبہ بندی کرن